بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیٹی کا نام "عَلایہ" رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اللہ پاک نے بیٹی سے نوازا ہے، ہم نے اس کا نام "عَلایہ" رکھنے کا سوچا ہے، شرعی اعتبار سے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

"عَلایہ" دراصل عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا معنی ہے "بلند جگہ" لہٰذا اس اعتبار سے بچی کا یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ازواج مطہرات، صاحبزادیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

تاج العروس میں ہے: "العلاية: كل موضع مرتفع" ترجمہ: علایہ: ہر بلند جگہ۔ (تاج العروس، جلد 39، صفحہ 87، دار الھدایہ)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2493

تاریخ اجراء: 06 ربیع الآخر 1447ھ/30 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net